# 22980 ـ محرم كے بغیرخادمہ منگوانے كا حكم

**سوال**

ميں اپنے خاوند كى ملازمت كى بنا پرايك غيرمسلم ملك ميں رہائش پذير ہوں ، اور گھر كے كام كاج كرنے كے ليے كسى دوسرے ملك سے خادمہ منگوانا چاہتى ہوں ، توكيا ميرے ليے اسے غير محرم كے لانا جائز ہے ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد لله.

الحمدللہ

محرم كے بغير خادمہ منگوانا نبى صلى اللہ عليہ وسلم كى مخالفت اورنافرمانى ہے ، كيونكہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم سے صحيح حديث ميں آپ كا يہ فرمان ثابت ہے :

( محرم كے بغير عورت سفر نہ كرے ) ـ

اوراس كا غير محرم كےساتھ آنے ميں اس كے اپنےليے بھى اوراس كى وجہ سے فتنہ كا سبب ہوگا ، اورپھرفتنہ پيدا كرنے كے اسباب بھى ممنوع ہيں ، كيونكہ جوچيز حرام چيزتك لے جائے وہ بھى حرام ہوتى ہے ـ

اوربعض لوگوں كا اس ميں سستى اوركاہلى سے كام لينا بہت بڑي مصيبت ہے ، اورجولوگ اس كےبارہ ميں كہتے ہيں كہ ايسا كرنا ضرورت ہے ان كے پاس اپنے اس قول كى كوئي دليل نہيں ہے ، اس ليے كہ اگر ہم فرض بھى كرليں كہ خادمہ كى ضرورت ہے ، توپھر يہ توضرورى نہيں كہ وہ محرم كے بغير ہى آئے ـ

اوراسى طرح بعض لوگ يہ كہتے ہيں كہ ان كے بغير محرم سفر كرنے كا گناہ توان پر ہے يا پھر انہيں منگوانےوالے دفتر والوں پر ، ان كے پاس اپنے اس قول كى بھى كوئي دليل نہيں ـ

اس ليے كہ جس نے بھى حرام كام كرنے والے كے ليے دروازہ كھولا اورابتدا كى وہ بھى اس كى اعانت كرنے كى بنا پراس كے گناہ ميں شريك ہے ـ

اورپھراللہ سبحانہ وتعالى كا توفرمان ہے :

اوربھلائي اورخيركے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كيا كرو ، گناہ اوربرائي كے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون

نہ کرو المائدۃ ( 2 ) ۔

اوراللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نیکی کا حکم کرنے اور برائي سے روکنے کا حکم دیا ہے ، اوربغیر محرم کے خادمہ منگوانا برائي کا اقرار ہے نہ کہ اس کا انکار اوراسے روکنا ۔

یہ فتوی شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی کتاب مجموع رسائل وفتاوی نصیحۃ المسلمین بشان الخدم والسائقین صفحہ نمبر ( 57 ) سے لیا گیا ہے

اورکفار کے ممالک میں رہائش اختیارکرنے کا حکم جاننے کے لیے آپ سوال نمبر ( 12866 ) اور ( 10175 ) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں ۔

واللہ اعلم .